وائز کی تنظیمی سرگرمیوں پر مبنی

نیوزلیٹر

WISE
Women in Struggle for Empowerment

صرف ممبرز کے لیے

شمارہ نمبر 33 اکتوبر 2025ء ۔ جنوری 2026ء

خاتون سہولت مرکز

عوامی شکایات اور فوری معاونت کا مؤثر ذریعہ

(رپورٹ: ثمینہ شکیل)

دسمبر اور جنوری کے دوران خاتون سہولت مرکز لاہور اور شیخوپورہ پر 174 شکایات اور درخواستیں موصول ہوئیں، جن پر بروقت کارروائی اور رہنمائی فراہم کی گئی۔ اس عرصے میں خواتین اور دیگر شہریوں کو مختلف سماجی اور بلدیاتی مسائل کے حل کے لیے سہولت فراہم کی گئی۔

اس مدت کے دوران 20 خواتین کی بیت المال میں مالی معاونت کے حصول کے لیے رجسٹریشن کروائی گئی، جبکہ 3 معذور افراد کو ہمت کارڈ کے لیے کامیابی سے رجسٹر کیا گیا۔

اس کے علاوہ ویمن فسیلیٹیشن ڈیسک پر درج ہونے والی دیگر نمایاں شکایات میں:

- گلیوں اور محلوں میں سیوریج بند ہونے اور پانی کھڑا رہنے کے مسائل
- واسا سے متعلق پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی شکایات
- نادرا شناختی کارڈ اور بے فارمز سے متعلق رہنمائی
- بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں رجسٹریشن کے مسائل
- خلع اور طلاق، ڈیتھ سرٹیفکیٹ، ہراسانی اور دیگر سماجی نوعیت کے معاملات پر قانونی رہنمائی شامل تھیں۔

اس پر متعلقہ اداروں سے رابطہ کر کے شکایات درج کروائی گئیں اور متعدد مسائل کا فوری حل ممکن بنایا گیا۔

خاتون سہولت مرکز عوام بالخصوص خواتین کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا رہا، جس نے نہ صرف شکایات کے اندراج بلکہ بروقت رہنمائی اور سہولت کی فراہمی میں اہم کردار ادا کیا

جنسی استحصال سے تحفظ اور ذہنی صحت پر آگاہی ورکشاپ کا انعقاد

(رپورٹ: آمنہ افضل)

وائز کے زیرِ اہتمام جنسی استحصال و بدسلوکی سے تحفظ، سیف گارڈنگ فریم ورک، ذہنی دباؤ کا مؤثر انتظام اور ذہنی و نفسیاتی صحت جیسے اہم موضوعات پر مبنی ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 31 لڑکیوں اور طالبات نے شرکت کی۔

ورکشاپ کا بنیادی مقصد خواتین کو محفوظ ماحول، باوقار رویّوں اور ذاتی تحفظ سے متعلق آگاہی فراہم کرنا تھا جن کی مدد سے وہ تعلیمی اداروں، کام کی جگہوں اور کمیونٹی سطح پر پیش آنے والے خطرات کو پہچان سکیں اور مؤثر ردِعمل دے سکیں۔

ورکشاپ میں محترمہ کائنات رانا اور محترمہ تنویر جہاں ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈیموکریٹک کمیشن برائے انسانی حقوق نے بطور ریسورس پرسن فرائض سرانجام دیئے۔ سیشنز کے دوران SEA کے تصور، اس کی اقسام، متاثرہ افراد کے حقوق، شکایت درج کرانے کے محفوظ طریقہ ؟ کار اور ادارہ جاتی ذمہ داریوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ سیف گارڈنگ پالیسیز، شکایات کے ازالے کے نظام اور ذمہ دارانہ رویّوں کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

ذہنی صحت اور اسٹریس مینجمنٹ کے سیشن میں شرکاء کو روزمرہ زندگی میں درپیش ذہنی دباؤ، تعلیمی و سماجی مسائل اور جذباتی چیلنجز سے نمٹنے کے عملی طریقے سکھائے گئے۔ تربیت کے دوران گروپ ورک سرگرمیوں، کیس اسٹڈیز اور سوال و جواب کے سیشنز کے ذریعے شرکاء کی فعال شرکت کو یقینی بنایا گیا، جس سے سیکھنے کا عمل مزید مؤثر ہوا۔

مقامی حکومتوں اور خواتین کی سیاسی شرکت کی اہمیت پر عوامی فورمز کا انعقاد

(رپورٹ: آمنہ افضل)

پنجاب اس وقت پاکستان کا واحد صوبہ ہے جہاں گزشتہ پانچ سال سے زائد عرصے سے مقامی حکومتوں کے انتخابات التواء کا شکار ہیں، جس کے باعث عوام نچلی سطح پر نمائندگی اور فیصلہ سازی کے بنیادی جمہوری حق سے محروم ہیں۔ یہ صورتحال آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 140-اے کی صریح خلاف ورزی ہے۔

اس تناظر میں وائز نے مقامی حکومت کی اہمیت اور خواتین کی سیاسی شرکت کو فروغ دینے کے لیے کمیونٹی کی قیادت میں عوامی فورمز کے ایک سلسلے کا آغاز کیا۔

اسی سلسلے کے تحت کوٹ لکھپت، شالیمار زون، طارق کالونی لاہور، شاہدرہ شیخوپورہ، اور ننکانہ صاحب میں پانچ عوامی فورمز منعقد کیے گئے، جن میں مجموعی طور پر 280 شرکاء نے شرکت کی۔ ان فورمز میں خواتین، نوجوانوں، کمیونٹی لیڈرز، سابقہ بلدیاتی نمائندگان، سول سوسائٹی کے اراکین اور سماجی کارکنان نے بھرپور شرکت کی، جو مقامی جمہوری عمل کی بحالی میں عوامی دلچسپی اور شعور کا مظہر ہے۔

فورمز کے دوران شرکاء نے مقامی حکومتوں کے منتخب نظام کی طویل عدم موجودگی کے باعث پیدا ہونے والے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔ شرکاء نے نشاندہی کی کہ بلدیاتی اداروں کی عدم فعالیت کے باعث سروس ڈلیوری بری طرح متاثر ہو رہی ہے، مقامی سطح پر احتساب کا نظام کمزور ہو چکا ہے اور عوام، بالخصوص خواتین، کو فیصلہ سازی کے عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے۔

عوامی فورمز میں پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025ء پر خصوصی گفتگو کی گئی۔ مقررین نے ایکٹ کی اہم شقوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس قانون میں مقامی حکومتوں کے ڈھانچے، منتخب نمائندگان کے اختیارات و ذمہ داریوں، مالیاتی نظم و نسق اور خواتین کی نمائندگی سے متعلق اہم دفعات شامل ہیں۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ ایکٹ پر مؤثر اور شفاف عملدرآمد کے بغیر مقامی حکومتوں کا نظام فعال نہیں ہو سکتا۔ خاص طور پر خواتین، نوجوانوں اور محروم طبقات کی بامعنی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے اس قانون کی روح کے مطابق اقدامات ناگزیر قرار دیے گئے۔ گفتگو کے دوران یہ مطالبہ بھی بھرپور انداز میں سامنے آیا کہ پنجاب میں فوری طور پر مقامی حکومتوں کے انتخابات کرائے جائیں تاکہ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025ء کے تحت منتخب بلدیاتی ادارے قائم ہو سکیں اور عوام کو نچلی سطح پر اپنے مسائل کے حل میں براہِ راست شرکت کا موقع ملے۔

ان عوامی فورمز کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مقامی حکومتوں کی بحالی، پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025ء پر مؤثر عملدرآمد اور خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ وائز نے بھی اس عزم کا اظہار کیا کہ ادارہ کمیونٹی سطح پر آگاہی، ایڈووکیسی اور عوامی مکالمے کے ذریعے جمہوری اقدار، شفاف حکمرانی اور خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گا۔

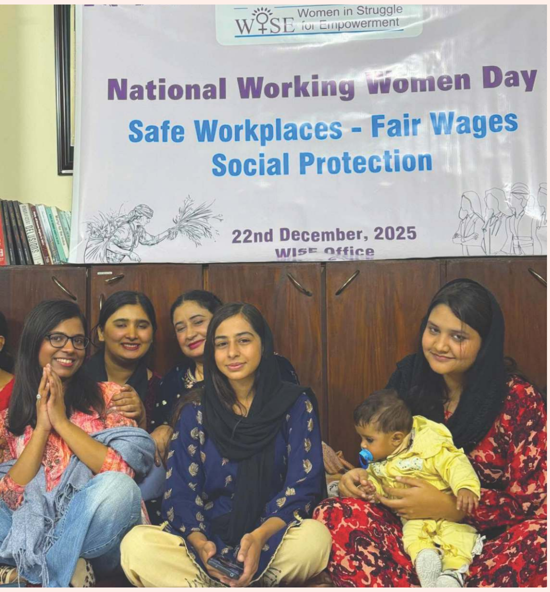

محفوظ کام، منصفانہ اجرت — خواتین کا حق

(رپورٹ: آمنہ افضل)

وائز کی جانب سے ملازمت پیشہ خواتین کے قومی دن پر آگاہی سیشن کا انعقاد

نیشنل ورکنگ ویمن ڈے کے موقع پر وائز کی جانب سے ایک آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں وائز کی کمیونٹی لیڈرز اور سول سوسائٹی تنظیموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ سیشن کا مقصد کام کرنے والی خواتین کی خدمات، جدوجہد اور معاشی و سماجی ترقی میں ان کے کردار کو تسلیم کرنا اور اجاگر کرنا تھا۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کام کرنے والی خواتین نہ صرف گھریلو ذمہ داریاں نبھاتی ہیں بلکہ ملکی معیشت، سماجی استحکام اور ترقی میں بھی ایک فعال اور مؤثر کردار ادا کرتی ہیں۔

اور انہیں درپیش موجودہ چیلنجز پر غور و فکر بھی کیا گیا۔ سرگرمی کے دوران کم اجرت، کام کی جگہ پر عدم تحفظ، ہراسانی، روزگار کے محدود مواقع اور سماجی رکاوٹوں جیسے اہم مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کو باعزت، محفوظ اور مساوی مواقع فراہم کیے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز) نے خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے وائز کے عزم کا اعادہ کیا اور سماجی تحفظ، محفوظ کام کی جگہوں اور تمام کام کرنے والی خواتین کے لیے منصفانہ اجرت کی ضرورت پر زور دیا۔

ڈاکٹر فوزیہ سعید نے آن لائن جوائن کر کے ورکنگ ویمن موومنٹس کی تاریخی جدوجہد پر روشنی ڈالی اور خواتین کے تحفظ، وقار اور مساوات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قانونی و پالیسی فریم ورک پر تفصیل سے گفتگو کی۔

گفتگو کو مزید تقویت محترمہ تنویر جہاں (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈیموکریٹک کمیشن برائے انسانی ترقی) اور محترمہ روبینہ جمیل (جنرل سیکریٹری، آل پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن) نے دی۔ انہوں نے اجتماعی جدوجہد، یکجہتی، اور خواتین کے لیے باعزت روزگار کے حصول میں ٹریڈ یونینز اور سول سوسائٹی کے کردار کو اجاگر کیا۔

سیشن کے اختتام پر تمام شرکاء نے متفقہ طور پر مضبوط سماجی تحفظ کے نظام، محفوظ کام کے ماحول اور منصفانہ اجرت کے لیے آواز بلند کی اور مطالبہ کیا کہ خواتین کی محنت کو تسلیم کیا جائے، اس کا تحفظ کیا جائے اور اس کا منصفانہ معاوضہ یقینی بنایا جائے۔

سماجی تحفظ، محفوظ کام کی جگہیں اور منصفانہ اجرت ۔ ۔ ۔ کام کرنے والی خواتین کے بنیادی حقوق ہیں۔

ویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین، پنجاب کے سالانہ کنونشن کا انعقاد

(رپورٹ: آمنہ افضل)

وائز کے زیرِ اہتمام ویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین پنجاب کے کنونشن کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد گھریلو ملازمین کی اجتماعی طاقت، قیادت اور تنظیمی یکجہتی کو سراہنا اور مزید مضبوط بنانا تھا۔ کنونشن میں 80 گھریلو ملازمین نے شرکت کی۔

کنونشن کے دوران یونین کے نئے بورڈ ممبران کا تعارف کروایا گیا اور شرکاء میں یونین ممبرشپ کارڈز تقسیم کیے گئے، جس سے گھریلو ملازمین میں شناخت، اعتماد اور اجتماعی وابستگی کے احساس کو فروغ ملا۔ اس موقع پر شرکاء کو یونین کے آئین سے متعلق تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی، جس میں یونین کے اغراض و مقاصد، جمہوری ڈھانچے اور اراکین کے حقوق و ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی گئی۔

کنونشن میں گھریلو ملازمین سے متعلق اہم قانونی فریم ورکس، جن میں پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019، کم از کم اجرت کا نوٹیفکیشن، اور سماجی تحفظ کے اقدامات شامل ہیں، پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شرکاء اور مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ گھریلو ملازمین کے لیے باعزت روزگار، محفوظ کام کی جگہ اور معاشی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ان قوانین پر مؤثر عملدرآمد ناگزیر ہے۔

تقریب کے دوران ایک ویڈیو ڈاکیومنٹری بھی پیش کی گئی، جس میں ویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین کے قیام، جدوجہد اور کامیابیوں کے سفر کو اجاگر کیا گیا۔ اس ڈاکیومنٹری نے شرکاء کو متاثر کیا اور یونین کی اجتماعی جدوجہد پر فخر کے احساس کو مزید تقویت دی۔

مزید برآں، کنونشن کے دوران یونین ممبران کو فیس بک اور واٹس ایپ گروپس کے ذریعے آپس میں منسلک کیا گیا تاکہ باہمی رابطہ، معلومات کے تبادلے، تنظیمی ہم آہنگی اور یکجہتی کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ اس اقدام کو گھریلو ملازمین کی منظم جدوجہد کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

وائز کے زیرِ اہتمام خواتین ڈیجیٹل مہارت مرکز کی افتتاحی تقریب کا انعقاد

(رپورٹ: آمنہ افضل)

وائز کے زیرِ اہتمام ضلع شیخوپورہ کے علاقے شاہدرہ میں خواتین ڈیجیٹل مہارت مرکز کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس مرکز کا قیام پسماندہ اور محروم طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین اور لڑکیوں کو جدید، عملی اور مارکیٹ پر مبنی ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے عمل میں لایا گیا ہے، تاکہ وہ ڈیجیٹل معیشت میں باوقار اور مؤثر کردار ادا کر سکیں۔

تقریب کے دوران شرکاء کو خواتین ڈیجیٹل مرکز کے اغراض و مقاصد، تربیتی پروگرامز اور متوقع اثرات سے آگاہ کیا گیا۔ اس مرکز میں گرافک ڈیزائننگ، ویڈیو ایڈیٹنگ، میٹرپورٹ (3D ورچوئل ٹورز)، آفس مینجمنٹ اور آٹو کیڈ (2D ڈرافٹنگ) جیسے کورسز متعارف کروائے گئے ہیں، جو خواتین کو فری لانسنگ اور آن لائن روزگار کے مواقع سے جوڑنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ڈیجیٹل مہارتوں تک رسائی خواتین کی معاشی خودمختاری، سماجی بااختیاری اور فیصلہ سازی میں مؤثر شرکت کے لیے ناگزیر ہے۔ خواتین ڈیجیٹل مرکز نہ صرف خواتین کو ہنرمند بنائے گا بلکہ انہیں خوداعتمادی کے ساتھ ڈیجیٹل دنیا میں آگے بڑھنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔

عورت اکٹھ سینٹرز کا سہ ماہی جائزہ و مشاورتی اجلاس

(رپورٹ: ثمینہ شکیل)

وائز کی جانب سے عورت اکٹھ سینٹرز کا سہ ماہی جائزہ و مشاورتی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں لاہور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب سے تعلق رکھنے والی 24 کمیونٹی فوکل پرسنز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے گزشتہ سہ ماہی عرصے میں منعقد ہونے والے آگاہی سیشنز کے حوالے سے اپنے تجربات، چیلنجز اور کامیابیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر مستقبل میں کمیونٹی سطح پر مؤثر اور بامقصد سرگرمیوں کے لیے نئی تجاویز بھی پیش کی گئیں۔

اس کے علاوہ پنجاب لوکل گورنمنٹ بل 2025 پر ایک خصوصی آگاہی سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں مقامی حکومت، عوامی شمولیت اور خواتین کے کردار سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء نے بل کی افادیت اور اس کے ممکنہ اثرات پر گفتگو کی اور اس معلومات کو اپنی کمیونٹیز تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اجلاس کا اختتام کمیونٹی میں آگاہی اور شراکتی مقامی نظامِ حکومت کے فروغ کے عزم کے ساتھ ہوا۔

وائز کی جانب سے دیہی خواتین کے عالمی دن پر آگاہی سیشن کا انعقاد

(رپورٹ: آمنہ افضل)

دیہی خواتین کا عالمی دن منانے اور دیہی خواتین کو درپیش مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے لاہور اور ننکانہ صاحب میں دو آگاہی سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔ ان سیمینارز میں مجموعی طور پر 250 شرکاء نے شرکت کی، جن میں دیہی خواتین، کمیونٹی لیڈرز، سول سوسائٹی کے نمائندگان، سماجی کارکنان اور مقامی سطح کے اسٹیک ہولڈرز شامل تھے۔

ان سیمینارز کا بنیادی مقصد دیہی خواتین کے کردار، ان کی جدوجہد اور ملکی ترقی میں ان کی شمولیت کو اجاگر کرنا تھا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ دیہی خواتین زراعت، مویشی پالنے، گھریلو معیشت اور غذائی تحفظ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں، تاہم اس کے باوجود انہیں زمین کی ملکیت، وسائل تک رسائی، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات اور سماجی تحفظ جیسے بنیادی حقوق کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

تقریبات کے دوران دیہی خواتین کو درپیش اہم مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی، جن میں محدود معاشی مواقع، کم اجرت، فیصلہ سازی کے عمل سے محرومی، موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات اور سماجی عدم مساوات شامل تھے۔ شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ دیہی خواتین کو با اختیار بنائے بغیر پائیدار ترقی، غربت کے خاتمے اور خوراک کے تحفظ کے اہداف حاصل نہیں کیے جاسکتے۔

شیخوپورہ میں منعقدہ سیمینار الیکشن کمیشن آف پاکستان کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جس کا مقصد دیہی خواتین میں جمہوری عمل، ووٹر رجسٹریشن، انتخابی حقوق اور فیصلہ سازی کے عمل میں مؤثر شرکت سے متعلق آگاہی فراہم کرنا تھا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ دیہی خواتین کی سیاسی شمولیت نہ صرف جمہوریت کے استحکام کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ ان کے سماجی و معاشی با اختیار ہونے کی بنیاد بھی فراہم کرتی ہے۔

سیمینارز میں خواتین کے قانونی حقوق، سماجی تحفظ کے نظام، حکومتی فلاحی اسکیموں اور مقامی سطح پر خواتین کی قیادت کے فروغ سے متعلق بھی آگاہی دی گئی۔ مقررین نے حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ دیہی خواتین کے لیے تعلیم، صحت، ہنرمندی کی تربیت اور معاشی خودمختاری کے مواقع کو مزید وسعت دیں تا کہ وہ باعزت اور محفوظ زندگی گزار سکیں۔

سیمینارز کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ دیہی خواتین کے حقوق کے تحفظ، ان کی آواز کو مضبوط بنانے اور پالیسی سازی کے عمل میں ان کی بامعنی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایک با اختیار دیہی خاتون ہی مضبوط خاندان، مستحکم دیہی معیشت اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتی ہے۔

ننکانہ صاحب میں ووٹر ایجوکیشن اور خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے لیے آگاہی سیمینار کا انعقاد

(رپورٹ: آمنہ افضل)

وائز کے زیرِ اہتمام ووٹ کے قومی دن کے موقع پر ڈسٹرکٹ کونسل آفس، ننکانہ صاحب میں ایک آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد ووٹر ایجوکیشن کو فروغ دینا، ووٹر رجسٹریشن کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور بالخصوص خواتین اور محروم طبقات کی جمہوری عمل میں مؤثر شمولیت کو یقینی بنانا تھا۔ اس سیمینار میں 105 شرکاء نے شرکت کی، جن میں خواتین، نوجوان، کمیونٹی نمائندگان اور سول سوسائٹی کے کارکنان شامل تھے۔ شرکاء کا تعلق گاؤں جتری، شاہ چک، یونگسان آباد، کالونی شوقت آباد اور شاہ چک سے تھا۔ شرکاء کی بھرپور موجودگی اس بات کا واضح ثبوت تھی کہ مقامی سطح پر جمہوری شعور اور شہری ذمہ داری کے حوالے سے آگاہی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

سیمینار میں مسٹر حافظ وقار (اسسٹنٹ، الیکشن کمیشن آف پاکستان ننکانہ صاحب)، کومل سرفراز (لیکچرار بابا گرونانک یونیورسٹی)، عابد علی عابد (صدر، پہچان ویلفیئر سوسائٹی) اور معروف سماجی کارکنان روبینہ آصف اور رانی شمیم اختر شامل تھے۔ مقررین نے ووٹ کی آئینی اہمیت، ووٹر رجسٹریشن کے مراحل، اور انتخابی عمل میں درپیش سماجی و انتظامی رکاوٹوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اور شرکاء کو پاک-آئی ڈی ایپ کے عملی استعمال کے بارے میں آگاہ کیا اور وضاحت کی کہ یہ ڈیجیٹل سہولت کس طرح شناختی کارڈ اور ووٹر رجسٹریشن کے عمل کو آسان، شفاف اور قابلِ رسائی بناتی ہے۔

سیمینار کے دوران اس امر پر خصوصی زور دیا گیا کہ خواتین کی سیاسی شمولیت نہ صرف ایک بنیادی حق ہے بلکہ ایک مضبوط، شفاف اور جوابدہ جمہوریت کی بنیاد بھی ہے۔ مقررین نے اس بات کی نشاندہی کی کہ دیہی علاقوں میں خواتین کو آج بھی معلومات کی کمی، سماجی دباؤ اور انتظامی پیچیدگیوں کا سامنا ہے، جس کے باعث ان کی سیاسی شرکت محدود رہتی ہے۔

وائز نے اس موقع پر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ دیہی خواتین اور نوجوانوں کو ووٹر ایجوکیشن، قانونی آگاہی اور جمہوری عمل میں شرکت کے لیے بااختیار بنانے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔ سیمینار میں شرکاء نے انتخابی عمل سے متعلق اپنے تجربات اور مسائل کا کھل کر اظہار کیا۔ سیمینار کے اختتام پر اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ووٹر ایجوکیشن، رجسٹریشن اور خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے لیے الیکشن کمیشن آف پاکستان، تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی کے باہمی اشتراک سے ایسی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی جائے گی، تاکہ ایک باشعور، باخبر اور فعال شہری معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی دباؤ سے نمٹنے کی علمی مہارتیں

(رپورٹ: معظّمہ پرویز)

وائز کی جانب سے کمیونٹی کی سطح پر ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی دباؤ سے نمٹنے کی علمی مہارتیں کے موضوع پر پانچ (5) آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سیشنز لاہور اور شیخوپورہ کے پانچ مختلف مقامات پر منعقد ہوئے، جن میں مجموعی طور پر 250 شرکاء نے شرکت کی۔

سیشنز کا مقصد خواتین کو روزمرہ زندگی میں درپیش ذہنی دباؤ، جسمانی تھکن اور نفسیاتی مسائل سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ سیشنز کے دوران شرکاء نے گھریلو ذمہ داریوں، معاشی دباؤ اور کام کی جگہ پر درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ ریسورس پرسن نے دباؤ کی علامات، اس کے اثرات اور مؤثر حکمتِ عملیوں پر روشنی ڈالی، جن میں مثبت طرزِ فکر، اور اسٹریس مینجمنٹ ایکسرسائز شامل تھیں۔

مزید برآں، سیشنز میں ایک محفوظ اور معاون ماحول فراہم کیا گیا جہاں شرکاء نے اپنے ذاتی تجربات اور احساسات کا اظہار کیا۔ اس عمل نے نہ صرف باہمی سیکھنے کے عمل کو تقویت دی بلکہ شرکاء میں اعتماد، یکجہتی اور ذہنی صحت کے حوالے سے آگاہی میں بھی اضافہ کیا۔

آخر میں شرکاء نے سیشنز کو نہایت مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ فراہم کردہ مہارتیں انہیں ذہنی سکون اور بہتر توازن برقرار رکھنے میں مدد دیں گی۔ انہوں نے خواتین کی ذہنی صحت کے فروغ کے لیے وائز کی کاوشوں کو سراہا۔

وائز کی جانب سے ضلع جھنگ میں سیلاب متاثرین کے لیے امدادی اور طبی سرگرمیاں

(رپورٹ: علیشبہ سعید)

سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی فوری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے وائز نے ضلع جھنگ میں امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ انہی کوششوں کے تحت سیلاب سے شدید متاثرہ گاؤں ناتھوشاہ میں وائز اور نسرین داد ٹرسٹ کے اشتراک سے ایک جامع میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد متاثرہ آبادی کو بنیادی طبی سہولیات اور سرد موسم میں ضروری امداد فراہم کرنا تھا۔

اس میڈیکل کیمپ میں 15 افراد پر مشتمل ایک تربیت یافتہ اور مخلص ٹیم جس میں ڈاکٹرز، نرسز، معاون عملہ اور رضاکار شامل تھے اس دوران 450 سے زائد مریضوں کا تفصیلی طبی معائنہ کیا۔ مریضوں کو مفت طبی مشورے، ادویات اور ابتدائی علاج فراہم کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ متاثرہ خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا تاکہ غذائی سیلاب سے متاثرہ عدم تحفظ کا شکار گھرانوں کو سہارا دیا جاسکے

سرد موسم کے پیشِ نظر بچیوں اور خواتین کی خصوصی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 210 بچوں میں گرم کپڑے جبکہ 200 ماؤں میں گرم شالیں اور 100 گھروں میں راشن بیگ تقسیم کیے گئے، جس سے متاثرہ خاندانوں کو موسم کی شدت سے بچاؤ میں مدد ملی۔

وائز کی جانب سے گھریلو ملازمین کے لیے ماہانہ آگاہی سیشنز کا انعقاد

(رپورٹ: معظّمہ پرویز)

وائز نے نومبر 2025 کے دوران گھریلو ملازمین اور عورت اکٹھ کے اراکین کے لیے مجموعی طور پر 51 ماہانہ آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا۔ یہ سیشنز لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد اور ننکانہ صاحب کے مختلف علاقوں میں منعقد ہوئے۔ سیشنز کا مرکزی موضوع ''چائلڈ لیبر اور گھریلو ملازمین کا قانون 2019'' تھا۔

ان سیشنز کا مقصد گھریلو ملازمین کو چائلڈ لیبر کے مسئلے، اس کے سماجی اثرات اور قانونی حیثیت سے آگاہ کرنا تھا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ کس طرح بعض عناصر دیہی علاقوں سے بچوں کو مالی لالچ کے ذریعے شہروں میں لا کر گھریلو مشقت سمیت مختلف کاموں پر لگا دیتے ہیں، جو کہ ایک سنگین انسانی اور قانونی خلاف ورزی ہے۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ 14 سال سے کم عمر بچوں سے مزدوری کروانا قانوناً جرم ہے اور اس کے خاتمے کے لیے ریاستی اداروں اور معاشرے کو مشترکہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

ان سیشنز کے دوران گھریلو ملازمین کے قانون 2019 کی اہم شقوں پر تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ قانون کے تحت گھریلو ملازمین کو باقاعدہ ورکر تسلیم کیا گیا ہے، جن کے لیے اوقاتِ کار کا تعین، اوور ٹائم کی ادائیگی، ملازمت سے قبل تحریری معاہدہ، اور ہر قسم کے تشدد، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کو یقینی بنانا لازم ہے۔ اس کے علاوہ گھریلو ملازمین کی PESSI کے ساتھ رجسٹریشن کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

ان سیشنز میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ گھریلو ملازمین کے قانون کی منظوری کو چھ سال گزرنے کے باوجود اس پر مؤثر عمل درآمد تا حال ممکن نہیں ہو سکا، جس کے باعث گھریلو ملازمین کو شدید سماجی اور معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ اس موقع پر شرکاء نے اپنے تجربات اور درپیش مسائل بھی شیئر کیے، جن سے کام کی جگہوں پر موجود چیلنجز واضح ہوئے۔

آخر میں شرکاء نے گھریلو ملازمین کے حقوق کے تحفظ اور آگاہی کے فروغ کے لیے وائز کی مسلسل کاوشوں کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے حقوق کے حصول اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے اجتماعی جدوجہد جاری رکھیں گے

وائز کی جانب سے سولہ روزہ آگاہی مہم کے حوالے سے آگاہی پروگرامز کا انعقاد

(رپورٹ: نجمہ نذیر)

وائز کی جانب سے سولہ روزہ مہم کے تحت خواتین اور لڑکیوں کے خلاف ڈیجیٹل تشدد کے خاتمے اور محفوظ، باوقار اور شمولیتی ڈیجیٹل ماحول کے فروغ کے لیے لاہور اور شیخوپورہ میں دو آگاہی سیمینارز، راؤنڈ ٹیبل ڈسکشن، آگاہی واک اور سوشل میڈیا مہم کا انعقاد کیا گیا۔ ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد ڈیجیٹل حقوق، آن لائن تحفظ، رپورٹنگ کے طریقہ کار اور اجتماعی ذمہ داری سے متعلق معلومات کو وسیع پیمانے پر عوام تک پہنچانا تھا۔

مہم کے اہم اقدامات میں وائز، یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز اور اسپیک اَپ احسن کمرے کے اشتراک سے منعقدہ ایک راؤنڈ ٹیبل ڈسکشن شامل تھی، جس میں سہیل وڑائچ (سینئر صحافی)، ڈاکٹر نوشابہ حسن مراد (پریزیڈنٹ، ویمن ان لیڈرشپ اینڈ لرننگ)، پروفیسر ڈاکٹر انجم ضیا (ڈین، اسکول آف میڈیا اینڈ کمیونیکیشن اسٹڈیز)، محترمہ سیم علی دادا (چیئر پرسن، ایف پی سی سی آئی کمیٹی برائے نیشنل اکنامک پالیسیز اینڈ ریفارمز)، محترمہ بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر، وائز)، احسن کمرے (چیئر پرسن، اسپیک اَپ احسن کمرے)، محترمہ منیزہ منظور بٹ (ویمن پروٹیکشن آفیسر، پنجاب)، جویریہ اجمل (پوڈ کاسٹ ہوسٹ، ایک نیوز)، سرفراز علی (ہیڈ آف سوشل میڈیا، ڈیلی پاکستان گلوبل)، حنا سلمان (مارننگ شو ہوسٹ، نیو نیوز)، شہنواز خان اور دِرِشاہوار (سول سوسائٹی نمائندگان) اور محمد طٰہٰ (چیف کوآرڈینیٹر، انسٹی ٹیوشنز اینڈ آرگنائزیشنز، وائٹل گروپ وملکہ فوڈز) نے بطور مقررین شرکت کی۔

مہم کے تسلسل میں وائز نے گورنمنٹ گریجویٹ کالج (ویمن)، ونڈالہ دیال شاہ، فیروزوالہ میں ایک آگاہی واک کا انعقاد کیا، جس میں بڑی تعداد میں طالبات نے بینرز اور پلے کارڈز کے ذریعے ڈیجیٹل تشدد اور صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف مؤثر انداز میں اپنی آواز بلند کی۔ اسی ادارے میں ایک آگاہی سیمینار بھی منعقد کیا گیا، جس کی صدارت محترمہ اسماء وحید (پرنسپل، گورنمنٹ گریجویٹ کالج ویمن) نے بطور مہمانِ خصوصی کی۔ سیمینار میں محترمہ اقصیٰ فیاض (انچارج، ویمن ورچوئل پولیس اسٹیشن، پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی) اور محترمہ بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر، وائز) نے ڈیجیٹل تحفظ، آن لائن ہراسانی کی روک تھام اور دستیاب رپورٹنگ میکانزم پر تفصیلی گفتگو کی۔

اسی سلسلے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے وائز نے ضلع شیخوپورہ میں ایک اور آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا، جس میں 160 سے زائد خواتین اور لڑکیوں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ سیمینار کا آغاز محترمہ عائشہ افضل (ٹیچر، FEM DIGI HUB) نے لڑکیوں کو بااختیار بنانے اور ذمہ دار ڈیجیٹل استعمال سے متعلق وائز کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کیا۔ دیگر مقررین میں محترمہ اقصیٰ فیاض، ڈاکٹر سیدہ رابعہ زیشان (لیکچرر، گورنمنٹ گریجویٹ کالج ویمن)، ڈاکٹر عرفان اشرف (سینئر میڈیکل آفیسر وانچارج، بی ایچ یو ونڈالہ دیال شاہ)، ڈاکٹر بازغہ اور رانا وقار (سابق چیئرمین یونین کونسل 29) شامل تھے۔ سیمینار کا اختتام محترمہ بشریٰ خالق کے خطاب پر ہوا، جنہوں نے سیف گارڈنگ حکمتِ عملیوں، اجتماعی ذمہ داری اور محفوظ ڈیجیٹل وسماجی ماحول کے قیام کے لیے مسلسل وکالت کی اہمیت پر زور دیا۔

خواتین کے مقامی حکومتوں سے متعلق مسائل کی سنوائی کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد

(رپورٹ: ثمینہ شکیل)

لاہور اور شیخوپورہ میں مقامی طرزِ حکمرانی اور خواتین کی شمولیت کے موضوع پر دو کھلی کچہریاں وائز اور لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے منعقد کی گئیں۔ جس میں 208 خواتین نے شرکت کی۔ ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد خواتین کی براہِ راست، بامعنی اور مؤثر شمولیت کے ذریعے شفاف، جوابدہ اور شمولیتی مقامی طرزِ حکمرانی کو فروغ دینا تھا۔ دونوں اضلاع میں کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی خواتین کو ایک محفوظ اور سازگار پلیٹ فارم فراہم کیا گیا جہاں وہ مقامی گورننس اور عوامی سہولیات سے متعلق اپنے مسائل اور خدشات براہِ راست متعلقہ سرکاری افسران کے سامنے پیش کر سکیں۔

کھلی کچہریوں کے دوران خواتین نے پانی، صفائی، نکاسی آب، ویسٹ مینجمنٹ، بلدیاتی خدمات اور انتظامی امور سے متعلق درپیش مسائل اور چیلنجز پر کھل کر گفتگو کی۔ اس براہِ راست مکالمے نے شہری شرکت کو فروغ دیا، اور عوام و سرکاری اداروں کے درمیان اعتماد سازی میں اہم کردار ادا کیا۔ خواتین کی آواز کو تقویت دیتے ہوئے ان فورمز نے نچلی سطح پر فیصلہ سازی اور عوام دوست حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کیا، جو مؤثر مقامی گورننس کے لیے ناگزیر ہے۔

لاہور میں منعقدہ کھلی کچہری میں آسیہ پرویز (ڈپٹی ڈائریکٹر، سوشل ویلفیئر و بیت المال، لاہور)، زائمہ امان (ڈپٹی ڈائریکٹر، واسا)، محمد مظہر گجر (زونل آفیسر انفراسٹرکچر، شالیمار زون)، ملک آصف (سپرنٹنڈنٹ، شالیمار زون) اور محمد اکمل (سب ڈویزنل آفیسر، شالیمار زون) نے بطور اہم مقررین شرکت کی۔ جبکہ شیخوپورہ میں ہونے والی کھلی کچہری میں اسسٹنٹ کمشنر عمران علی ہرل، چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی شیخوپورہ، جاوید چوہان، واسا کے نمائندے شاہد پاشا، ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ رانا عثمان، اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی جنرل سیکریٹری محترمہ آمنہ شہادت بھٹی نے بطور مقررین شرکت کی۔ دونوں اضلاع میں مقررین کی فعال اور بامقصد شمولیت نے شفاف، جوابدہ اور عوام دوست مقامی طرزِ حکمرانی کے لیے ادارہ جاتی عزم کو اجاگر کیا۔

WISE Women in Struggle for Empowerment
Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road,
Lahore-Pakistan. Tel & Fax: +92 42 36305645
wise.npo wisenpo wise_pakistan
www.wise.pk Email: info@wise.pk

NED NATIONAL ENDOWMENT FOR DEMOCRACY
SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD